سوال

(253)جو شخص جان بوجھ کر رمضان کا روزہ توڑ دے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے رمضان کا روزہ رکھا ہوا تھا، اسے شدید پیاس لگی تو اس نے پانی پی لیا۔ اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح قول کے مطابق ایسے شخص پر قضا لازم ہے، مگر کفارہ لازم نہیں اور اگر اس نے محض تساہل کی وجہ سے ایسا کیا ہے تو پھر قضا کے ساتھ ساتھ اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ بھی کرنی چاہیے۔ کفارہ صرف اس شخص پر ہے جس پر روزہ واجب ہو اور پھر وہ روزے کی حالت میں دن کے وقت مباشرت کرے کیونکہ صحیح قول کے مطابق کفارہ کے بارے میں حدیث صرف اسی صورت سے متعلق ہے۔

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے رمضان المبارک کے دوسرے جمعہ کے خطبہ میں خطیب سے سنا کہ اس مزدور کے لیے روزہ چھوڑ دینا جائز ہے جسے کام کی وجہ سے بہت محنت مشقت اٹھانا پڑتی ہو اور اس کام کے علاوہ وہ کوئی اور کام بھی نہ کر سکتا ہو تو وہ رمضان کے ہر دن کے عوض ایک مسکین کو کھانا دے دے جس کی قیمت انہوں نے پندرہ درہم بیان کی۔ کیا اس فتویٰ کی کتاب و سنت سے کوئی صحیح دلیل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مزدور کے لیے محض کام کاج کی وجہ سے روزہ چھوڑ دینا جائز نہیں ہے۔ ہاں البتہ اگر اس کام کی وجہ سے اسے بہت ہی زیادہ مسقت اٹھانا پڑتی ہو جس کی وجہ وہ دن کے وقت روزہ افطار

کردینے کےلیے مجبورو مضطر ہوجائے تووہ اس مشقت کے ازالہ کےلیے روزہ توڑدے اورپھر غروب آفتاب تک کچھ نہ کھائےپیے اورپھر لوگوں کے ساتھ افطار کرے اوراس دن کے روزہ کی بعدمیں قجادے لے اورآپ نے جوفتویٰ ذکرکیا ہے وہ صحیح نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 196

محدث فتویٰ